واپس لے لیا جائے گا۔"

اس خبر کی اشاعت کے دو روز بعد راقم الحروف نے "تحفظ ناموس رسالت ﷺ ایکشن کمیٹی" کے سیکرٹری ڈاکٹر غلام محمد اور اہل حدیث رہنما میاں حبیب الرحمٰن اپل کے ہمراہ کمشنر گوجرانوالہ ڈویژن جناب جلیل عباس سے ملاقات کی اور ان سے گزارش کی کہ اس انکوائری میں "ایکشن کمیٹی" کو بھی شریک کیا جائے، ورنہ انکوائری یک طرفہ سمجھی جائے گی۔ کمشنر موصوف نے انکوائری کے بارے میں قطعی لاعلمی کا اظہار کیا اور بتایا کہ انہیں اس سلسلہ میں کوئی باضابطہ اطلاع نہیں ملی۔ انہوں نے وعدہ کیا کہ انکوئری کی صورت میں ایکشن کمیٹی کو بھی شریک کیا جائے گا لیکن ابھی تک کسی قسم کی کوئی انکوائری گوجرانوالہ یا رتہ دوہتڑ میں نہیں ہوئی۔ ایک بار گاؤں والوں کو اطلاع ملی کہ ایس۔ پی گوجرانوالہ انکوائری کیلئے تھانہ کوٹ لدھا تشریف لا رہے ہیں۔ گاؤں کے لوگ تھانہ میں جمع ہوئے مگر انہیں بتایا گیا کہ کوئی انکوائری نہیں ہے۔

پبلک انکوائری کمیٹی

گستاخِ رسول ﷺ کیے لیے موت کی سزا کے قانون اور رتہ دوہتڑ توہینِ رسالت ﷺ کیس کے بارے میں مغربی لابیوں کے گمراہ کن پراپیگنڈا کو سامنے رکھتے ہوئے اس سلسلہ میں حقائق کو منظرِ عام پر لانے کیلئے ورلڈ اسلامک فورم نے ریٹائرڈ سیشن جج جناب محمد افضل سہیل کی سربراہی میں پبلک انکوائری کمیٹی قائم کی ہے جس کی رپورٹ بہت جلد سامنے آ رہی ہے۔

رتہ دوہتڑ کیس کے ملزمان کی درخواست پر ہائی کورٹ کے فیصلہ کے مطابق کیس کی سماعت جناب حفیظ اللہ چیمہ سیشن جج لاہور کی عدالت میں جاری ہے جبکہ ملزم کی ضمانت کی منسوخی کی درخواست سپریم کورٹ نے سماعت کے لیے منظور کر کے ملزمان کو نوٹس جاری کر دیے ہیں۔

منظور مسیح کا قتل

۵ اپریل کو ملزمان لاہور سیشن کورٹ میں تاریخ بھگت کر واپس آ رہے تھے کہ اخباری رپورٹ کے مطابق کچھ موٹر سائیکل سواروں نے ان پر فائرنگ کر دی جس سے منظور مسیح ہلاک ہو گیا اور دوسرے ملزمان زخمی ہوئے۔ موٹر سائیکل سوار موقع سے فرار ہو گئے اور رتہ دوہتڑ کیس کے مدعی مولوی فضل حق اور ماسٹر عنایت اللہ کے خلاف کیس درج کرا دیا گیا جس پر ماسٹر عنایت اللہ صاحب اور مولوی فضل حق کے پندرہ سالہ فرزند کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

وفاقی کابینہ کا فیصلہ

اس دوران روزنامہ "پاکستان" اسلام آباد ۶ اپریل ۱۹۹۴ء میں شائع شدہ خبر کے مطابق وفاقی